السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حافظ صاحب کوئی ایسا طریقہ بتائیں کہ میرے علم و عمل میں اضافہ ہوجائے اور روحانی وقلبی سکون حاصل ہو۔ اور میرے حالات بھی سدھر جائیں اور میں دوسروں کی حق تلفی بھی چھوڑ دوں ۔ (ایک سائل ، نیویارک ، امریکہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لیے مناسب ہے کہ آپ قرآن مجید ، صحیح بخاری ، صحیح مسلم ، عمدة الاحکام ، اللؤلؤ والمرجان اور ریاض الصالحین با ترجمہ انگریزی یا اُردو جو آپ بخوبی سمجھ سکتے ہوں کہیں سے حاصل کرلیں اور روزانہ باقاعدگی سے ان کا مطالعہ کریں ان شاء اللہ الرحمن آپ کے علم و عمل میں اضافہ ہو گا نیز قلبی و روحانی سکون نصیب ہو گا ان شاء اللہ الحنان ۔

آپ اس مطالعہ کو اپنی ذمہ داری قرار دے لیں اس طرح آپ دوسروں کی حق تلفی بھی چھوڑ دیں گے اور آپ کی طبیعت میں ایک قسم کی نشاط پیدا ہوگی ۔ ان شاء اللہ العزیز۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَءَامِنُوا۟ بِرَسُولِهِۦ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِۦ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِۦ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ } [الحدید:۲۸] [''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو1 اللہ سے ڈرتے رہا کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ دے گا اور تمہیں نور دے گا جس کی روشنی میں تم چلو پھرو گے اور تمہارے گناہ بھی معاف فرما دے گا اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ '']

اس نسخہ پر عمل پیرا ہوجائیں ، آپ کے تمام حالات سدھر جائیں گے ۔ ان شاء اللہ سبحانہ وتعالیٰ۔ ۳، ۱، ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص798

محدث فتویٰ